اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ۔ لاہور

اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

......☆☆☆......

نام کتاب	———	حیاتِ اعلیٰ حضرت
نام مؤلف	———	ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع کتاب	———	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات
سال تصنیف	———	۱۹۳۸ء
سال طباعت جلد اول	———	۱۹۶۰ء
سال طباعت مکمل	———	۲۰۰۳ء
مقدمہ	———	ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)
ترتیب نو وتہذیب تازہ	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
تالیف سے طباعت تک	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
حروف چینی	———	محمد عالم مختار حق
کمپوزنگ	———	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056
صفحات	———	۱۰۸۰
ناشر	———	مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
تقسیم کار	———	مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن	———	۵۰۰ روپے
کوڈ نمبر	———	2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنزالایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

(اسی سلسلہ میں ارشاد فرمایا) اگر کسی شخص کے ذمہ تیس چالیس سال کی نمازیں واجب الادا ہیں اس نے اپنے ان ضروری کاموں کے علاوہ جن کے بغیر گذر نہیں کاروبار ترک کر کے پڑھنا شروع کیا اور پکا ارادہ کرلیا کہ کل نمازیں ادا کر کے آرام لوں گا اور فرض کیجئے اسی حالت میں ایک مہینہ یا ایک ہی دن کے بعد اس کا انتقال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے رحمت کاملہ سے اس کی سب نمازیں ادا کر دے گا۔ قال اللّٰہ تعالیٰ ومن یخرج من بیته مهاجراً الی اللّٰہ ورسوله ثم یدرکه الموت فقد وقع اجره علی اللّٰہ (جو اپنے گھر سے اللہ ورسول کی طرف ہجرت کرتا ہوا نکلے پھر اسے راستہ میں موت آ جائے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ کرم پر ثابت ہو چکا)۔ یہاں مطلق فرمایا گھر سے اگر ایک ہی قدم نکالا اور موت نے آلیا تو پورا کام اسکے نامۂ اعمال لکھا جائے گا اور کامل ثواب پائے گا۔ وہاں نیت دیکھتے ہیں سارا دارومدار حسن نیت پر ہے۔

کسی نے عرض کیا برکت رزق کی کوئی دعا ارشاد فرمائیں، میں آج کل بہت پریشان ہوں۔ اس پر ارشاد فرمایا ایک صحابی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی: دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی، فرمایا: کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے خلق کو۔ دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل وخوار ہو کر طلوع فجر کے ساتھ سو بار کہا کر سبحن اللّٰہ وبحمده سبحن اللّٰہ العظیم وبحمده استغفر اللّٰہ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سات دن گذرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی حضور دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔ اس تسبیح کا آپ بھی ورد رکھیں حتی الامکان طلوع صبح صادق کے ساتھ۔ ورنہ نماز صبح سے پہلے جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو عدد پورا کیجئے اور جس دن قبل نماز بھی نہ ہو سکے تو خیر طلوع شمس سے پہلے۔

اہرام مصر کی تعمیر کی تاریخ:

ملفوظات حصہ اول میں ہے کسی نے مصر کے میناروں کا تذکرہ کیا اس پر ارشاد فرمایا ان کی تعمیر حضرت آدم علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے چودہ ہزار برس پہلے ہوئی۔ نوح علیہ

السلام کی امت پر جس روز عذاب طوفان نازل ہوا پہلی رجب تھی بارش بھی ہو رہی تھی۔ اور زمین سے بھی پانی ابل رہا تھا۔ بحکم رب للعالمین نوح علیہ السلام نے ایک کشتی تیار کی جو ۱۰ رجب کو تیرنے لگی اس کشتی پر ۸۰ آدمی سوار تھے جس میں دو نبی تھے (حضرت آدم علیہ السلام کا تابوت حضرت نوح علیہ السلام) حضرت نوح علیہ السلام نے اس کشتی پر حضرت آدم علیہ السلام کا تابوت رکھ لیا تھا اور اس کے ایک جانب مرد اور دوسری جانب عورتوں کو بٹھا لیا تھا اور پانی اس پہاڑ سے جو سب سے بلند تھا ۳۰ ہاتھ اونچا ہوگیا تھا۔ دسویں محرم کو ٦ ماہ کے بعد سفینہ مبارک جودی پہاڑ پر ٹھہرا۔ سب لوگ پہاڑ سے اترے اور پہلا شہر جو بسایا گیا اس کا نام ''سوق الثمانین'' رکھا گیا۔ یہ بستی جبل نہاوند کے قریب متصل موصل واقع ہے اس طوفان میں دو عمارتیں مثل گنبد و منارہ باقی رہ گئی تھیں جنہیں کچھ نقصان نہ پہنچا اس وقت روئے زمین پر سوائے ان کے اور کوئی عمارت نہ تھی۔ امیر المومنین مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہیں عمارتوں کی نسبت منقول ہے نبی الهرمان والنسر فی سرطان یعنی دونوں عمارتیں اس وقت بنائی گئیں جب ستارۂ نسر نے برج سرطان میں تحویل کی تھی۔ نسر دو ستارے ہیں نسر واقع اور نسر طائر اور جب مطلق بولتے ہیں تو اس سے نسر واقع مراد ہوتا ہے۔ ان کے دروازے پر ایک گدھ کی تصویر ہے اور اس کے پنجہ میں گنگچہ ہے جس سے تاریخ تعمیر کی طرف اشارہ ہے۔ مطلب یہ کہ جب نسر واقع برج سرطان میں آیا اس وقت یہ عمارت بنی' جس کے حساب سے بارہ ہزار چھ سو چالیس سال ساڑھے آٹھ مہینے ہوتے ہیں کہ ستارہ چونسٹھ برس قمری سات مہینہ ستائیس دن میں ایک درجہ طے کرتا ہے اور اب برج جدی کے سولھویں درجہ میں ہے' تو جب سے چھ برج ساڑھے پندرہ درجہ سے زائد طے کرگیا تو آدم علیہ السلام کی تخلیق سے بھی تقریباً پونے چھ ہزار برس پہلے کے بنے ہوئے ہیں کہ انکی آفرنیش کو سات ہزار سے کچھ زائد ہوئے لاجرم یہ قوم جن کی تعمیر ہے کہ پیدائش آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے ساٹھ ہزار برس زمین پر رہ چکی تھی۔